2075- بغیر شہوت مذی نکلتی رہنا

سوال

ایک شخص نے نمازادا کی اور نماز کے بعد عضوتناسل پر مذی محسوس کی ایسا کئی بار ہوتا رہتا ہے، توکیا وہ نماز دوبارہ ادا کرے گا ؟
اوراس کی طہارت نماز کس طرح ہوگی، اوراس کے لیے نماز باجماعت ادائیگی کا حکم کیا ہے، کیونکہ بغیر شہوت ہی منی نکلتی رہتی ہے، اور پیشاب کے بعد بھی ایسا ہوتا ہے، اوروہ اپنے لباس کا کیا کرے ؟

پسندیدہ جواب

مسلسل پیشاب کی بیماری کی طرح یہ بھی ہمیشہ وضوء قائم نہ رہنے والا شمار ہوگا، اس لیے اسے ہر نماز کے لیے وضوء کرنا ہوگا، کیونکہ مذی نواقض وضوء ہے، اس لیے کہ یہ سبیلین یعنی پیشاب اورپاخانہ والی جگہ میں ایک جگہ سے خارج ہوتی ہے.

اگردوران نمازاس کی مذی خارج ہوجائے تووہ نماز نہیں لوٹائیگا اور نہ ہی نماز توڑے گا کیونکہ اس کے اختیار کے بغیر مذی خارج ہوئی ہے اور نہ ہی اس سے اس کا لباس نجس ہوا ہے، جبکہ وہ نماز میں ہو، لیکن اگر نماز کے بعد خارج ہو تو اسے دوسری نماز کے وقت کے لیے نیا وضوء کرنا ہوگا، اوروہ بعد والی نماز کے لیے اپنا لباس بھی پاک صاف کریگا، اورانڈر وئیر وغیرہ پہن کر اسے پھیلنے سے روکنے کی کوشش کرے، حتی کہ اس کا لباس گندا نہ ہو.

(اورو مقتدی کی طرح نماز باجماعت ادا کرسکتا ہے، لیکن اس حالت میں لوگوں کی امامت نہیں کراسکتا، کیونکہ اس کی طہارت میں نقص ہے) اسے اپنا علاج کرانے کی کوشش کرنی چاہیے.

واللہ اعلم.